9355 ـ علی رضی اللہ تعالی عنہ کی قبر کی زیارت کرنے سے ستر حج کا ثواب ہونے کی خرافت

سوال

کیا علی اور حسین اور عباس وغیرہ رضی اللہ تعالی عنہم کی قبروں کی زیارت کرنا بیت اللہ کا ستر بار حج کرنے کے برابر ہے ؟
اور کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے کہ:
" جس نے میری وفات کے بعد میرے اہل بیت کی زیارت کی تو اس کے لیے ستر حج کا ثواب لکھا جاتا ہے " برائے مہربانی اس کے متعلق معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قبروں کی زیارت کرنا سنت ہے اور اس میں عبرت و نصیحت ہے، جب قبریں مسلمانوں کی ہوں تو ان کے لیے دعا کی جائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبروں کی زیارت کرتے تو فوت شدگان کے لیے دعا کرتے، اور اسی طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی اس پر عمل کرتے رہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" قبروں کی زیارت کیا کرو، کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں "

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو قبروں کی زیارت کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کی تعلیم دیا کرتے تھے:

" السلام عليكم أهل الديار من المؤمنين والمسلمين ، وإنا إن شاء الله بكم لاحقون ، نسأل الله لنا ولكم العافية "

اے مومن اور مسلمان گھروں والوں تم پر سلامتی ہو، اور یقینا ہم بھی تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے سلامتی و عافیت طلب کرتے ہیں.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے:

" ہم میں سے پہلے جانے والوں اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم کرے "

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث میں ہے:

" اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں بخش دے، تم ہم سے پہلے چلے گئے ہو، اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں "

ان فوت شدگان کے لیے یہ اور اس طرح کی دوسری دعائیں کرنا بہتر ہے، اور پھر قبرستان جا کر قبروں کی زیارت کرنے میں نصیحت و عبرت پائی جاتی ہے تا کہ مومن بھی اپنی موت کے لیے تیاری کرے، کیونکہ انہیں موت نے آ گھیرا تو اس کو بھی موت آنے والی ہے.

اس لیے وہ بھی تیاری کرے اور اللہ تعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی جدوجھد کرے، اور اللہ تعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرام کردہ امور اور باقی ساری نافرمانی و معاصی سے اجتناب کرے، اور جو کمی و کوتاہی کر چکا ہے اس سے توبہ و استغفار کرے.

تو اس طرح مومن قبروں کی زیارت سے مستفید ہو سکتا ہے... لیکن آپ نے جو بیان کیا ہے کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ اور حسن و حسین رضی اللہ تعالی عنہما وغیرہ کی قبروں کی زیارت کرنا ستر حج کے برابر ہے، یہ بات باطل اور جھوٹ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا، اور نہ ہی اس کی کوئی اصل و دلیل ملتی ہے.

اور پھر یہ اجروثواب تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت پر حاصل نہیں ہوتا جو کہ سب مخلوق سے افضل ہیں، بلکہ ایک حج کا ثواب بھی نہیں ہوتا، قبر کی زیارت کی حالت اور فضیلت تو ہے لیکن حج کے برابر نہیں، تو پھر کسی اور کی قبر کی زیارت کرنے پر ایسا اجر و ثواب کیسے ؟

یہ تو سفید جھوٹ ہے اور اسی طرح ان کا یہ کہنا کہ:

" جس نے میری وفات کے بعد میرے اہل بیت کی زیارت کی تو اس کے لیے ستر حج کا ثواب لکھا جاتا ہے "

یہ سب باطل اور جھوٹ ہے اس کی کوئی اصل نہیں، یہ سب کچھ کذابوں کا کذب ہے، اس لیے مومن کو اس طرح کی من گھڑت اشیاء جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ جھوٹ لگائی گئی ہیں سے اجتناب کرنا چاہیے.

قبروں کی زیارت کرنا مسنون ہے چاہے وہ اہل بیت کی ہوں یا دوسرے مسلمانوں کی مسلمان ان کی زیارت کریں اور فوت شدگان کے لیے دعا مغفرت کر کے واپس آ جائے.

لیکن اگر کفار کی قبریں ہوں تو صرف عبرت کی خاطر زیارت کرے لیکن دعا نہیں کر سکتا، جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تھی اور اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو والدہ کی بخشش کے لیے دعا کرنے سے منع کر دیا تھا، آپ نے زیارت عبرت کے لیے کی اور اس کی بخشش کے لیے دعا نہیں

فرمائی.

چنانچہ اسی طرح عبرت کے لیے دوسرے کفار کی قبروں کی زیارت بھی کی جا سکتی ہے لیکن وہاں دعا کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی وہاں سلام کریگا اور نہ بخشش کی دعا کیونکہ وہ کفار اس کے اہل نہیں ہیں.